باب 6

ہوائی فوٹو گراف کا تعارف

(Introduction to Aerial Photographs)

عام کیمروں سے لی گئی تصاویر سے ہم بخوبی واقف ہیں۔ان تصویروں سے ہمیں کسی چیز کا منظر بعینہ اسی طرح نظر آتا ہے جیسا کے ہم انہیں اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔دوسرے لفظوں میں ہمیں چیزوں کی لی گئی تصاویر کا افقی تناظر ملتا ہے۔مثال کے طور پر بستی کے کسی حصے کی تصویر ہمیں وہی منظر پیش کرتی ہے جیسا کہ ہمیں اسے دیکھنے کے وقت لگتا ہے۔(شکل نمبر 6.1)مان لیجئے کہ ہم انہیں خط وخال پر ایک طائرانہ نظر ڈالنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے آپ کو کہیں فضا میں رکھنا پڑے گا۔جب ہم فضا میں اوپر جا کر نیچے کی طرف دیکھتے ہیں تو ہمیں بہت ہی مختلف منظر دیکھنے کو ملتا ہے۔یہی منظر جو ہمیں ہوائی فوٹو گراف سے ملتا ہے ہوائی تناظر (شکل 6.2) کہلاتا ہے۔دقیق کیمرے کا استعمال کر کے ہوائی جہاز یا ہیلی کاپٹر سے لی گئی تصویروں کو ہوائی فوٹو گراف (aerial phatographs) کہا جاتا ہے۔اس طرح سے لی گئی تصویریں وضعی نقشوں اور چیزوں کے عکسوں کی تشریح کرنے میں ایک لازمی آلہ بن چکی ہیں۔

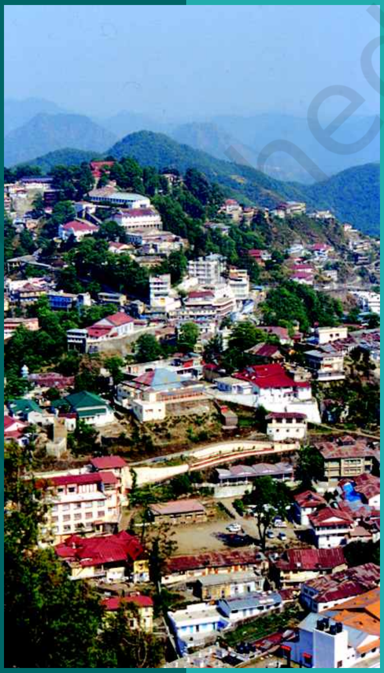

شکل 6.1 مسوری شہر کا ہوائی فوٹو گراف

شکل 6.2 ٹہری شہر (اتراکھنڈ) کا طائرانہ منظر

فرہنگ

ہوائی کیمرہ(Aerial Camera): ایک دقیق کیمرہ جو خاص طور پر ہوائی جہاز میں استعمال کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔

ہوائی فلم (Aerial Film): ایک کافی حساس فلم رول جس میں اندرونی تحلیلی قوت ہوتی ہے اور بُعدی طور پر دیرپا روغن کاری کی معاونت ہوتی ہے۔

ہوائی فوٹو گرافی(Aerial Photography): ایک فضائی پلیٹ فارم سے تصویر کھینچنے کا آرٹ، سائنس اور ٹکنالوجی۔

اعتمادی نشان(Fiducial Marks): اشارہ جاتی نشان جو کیمرہ کے مرکز یا کناروں پر لگا رہتا ہے۔ جب فلم کو کھولا جاتا ہے تو یہ نشانات فلم کی نگیٹیو پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔

پیش روانطباق(Forward Overlap): ہوائی جہاز کے چلنے کی سمت میں لی گئی دو لگا تار تصویروں پر ایک ہی جیسا علاقہ یہ عام طور پر فیصد میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

تشریح شبیہ(Image Interpretation) چیزوں کی شبیہ کو پہچاننے کا عمل اور ان کی اضافی اہمیت کا فیصلہ کرنا۔

نقطہ سمت القدم(Nadir Point): کیمرہ کے مرکزی لینس سے زمینی سطح پر کھنچے گئے عمود کا قدم۔

صدر نقطہ(Principal Point) : کیمرہ کے مرکزی لینس سے تصویری سطح پر کھینچے گئے عمود کا قدم۔

اصل دوری(Principal Distance): تناظری مرکز سے تصویری سطح تک کی عمودی دوری۔

تناظری مرکز(Perspective Centre) : روشنی کی شعاعوں کے جھرمٹ کا ابتدائی نقطہ تناظری مرکز کہلاتا ہے۔

فوٹو گرامیٹری (Photogrammetry): ہوائی تصویروں سے قابل اعتماد پیائش کرنے کی سائنس اور ٹکنالوجی۔

ہوائی فوٹوگراف کا استعمال

ہوائی فوٹوگراف کا استعمال وضعی نقشہ نگاری اور تشریح میں کیا جاتا ہے۔ ان دو مختلف استعمالوں کی وجہ سے الگ الگ لیکن

not to be republished © NCERT

باہمی طور پر مربوط سائنس فوٹو گرامیٹری اور تصویر شبیہ کی تشریح کا ارتقاء ہوا۔

فوٹو گرامیٹری: سے مراد ہوائی فوٹو گراف سے قابل اعتماد پیائش کرنے کی ٹکنالوجی یا سائنس ہے۔فوٹو گرامیٹری میں استعمال اصولوں کی مدد سے ان تصویروں سے لمبائی چوڑائی اور اونچائی سے متعلق دقیق پیائش کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔اس لئے انہیں وضعی نقشوں کو بنانے اور نئی معلومات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے آنکڑوں کے وسیلے (Data Source) کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہندوستان میں ہوائی فوٹو گرافی کے ارتقاء کو بکس 6.1 میں مختصراً بیان کیا گیا ہے۔

بکس 6.1 ہندوستان میں ہوائی فوٹو گرافی

ہندوستان میں ہوائی فوٹو گرافی کی تاریخ 1920 سے شروع ہوتی ہے جب آگرہ شہر کے بڑے پیمانے پر ہوائی فوٹو گراف لئے گئے۔ بعد میں سروے آف انڈیا کی ہوائی سروے پارٹی نے اراودی ڈیلٹا کے جنگلات کا ہوائی سروے کیا جو 24-1923 کے دوران مکمل ہوا۔اس کے بعد اس طرح کے کئی سروے کئے گئے جس میں ہوائی تصویروں سے نقشہ نگاری کے زیادہ بہتر طریقوں کا استعمال کیا گیا تھا۔آج ہندوستان میں ہوائی فوٹو گرافی ڈائریکٹوریٹ آف ایئر سروے (سروے آف انڈیا) نئی دہلی کی نگرانی میں پورے ملک کے لئے کی جاتی ہے۔تین فلائنگ ایجنسیوں—انڈین ایئر فورس، ایئر سروے کمپنی کولکتہ اور نیشنل ریموٹ سنسنگ ایجنسی حیدرآباد کو ہندوستان میں ہوائی فوٹو گراف لینے کے لئے سرکاری طور پر بااختیار بنایا گیا ہے۔

تعلیمی مقاصد کے لئے ہوائی تصویروں کی نشاندہی کا کام APFPS پارٹی نمبر73، ڈائریکٹوریٹ آف ایئر سروے، سروے آف نڈیا، ویسٹ بلاک IV، آر کے پورم، نئی دہلی کے ذمہ ہے۔

شبیہ (Image) کی تشریح: یہ اشیاء کی شبیہوں کو پہچاننے کا آرٹ ہے اور ان کی اضافی اہمیت کا فیصلہ کرنے کا کام ہے تشریح شبیہ کے اصولوں کو ہوائی تصویروں سے کیفی معلومات حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے زمین کا استعمال یا زمینی غلاف، وضعی ہیئت، مٹی کی قسمیں وغیرہ۔ ایک ترتیب یافتہ تشریح کرنے والا زمینی استعمال کی تبدیلیوں کا تجزیہ کرنے کے لئے ہوائی فوٹو گراف کا استعمال کرسکتا ہے۔

ہوائی فوٹو گراف کے فائدے

زمینی مشاہدات کے بالمقابل ہوائی تصویروں کے درج ذیل فائدے ہیں:

(الف) نظری نقطہ میں سدھار: ہوائی فوٹو گرافی سے ایک بڑے علاقے پر طائرانہ نظر پڑتی ہے جس سے

© NCERT not to be republished

ہم سطح زمین کے مختلف خط وخال کو ان کے مکانی تعلق سے دیکھ سکتے ہیں۔

(ب) بہ لحاظ تاریخ محفوظ کرنے کی صلاحیت : ہوائی فوٹو گراف میں سطحی شکلوں کا ریکارڈ ایک لمحے کے اکسپو زر میں ہو جاتا ہے اس لئے اسے تاریخی ریکارڈ کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(ج) وسیع حساسیت : ہوائی تصویریں لینے کے لئے استعمال کی جانے والی فلم کی حساسیت انسانی آنکھوں کی حساسیت کی بہ نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ہماری آنکھیں برقی مقناطیسی طیف کے مرئی خطے کی صرف 0.4 سے 0.7 مائیکرو میٹر تک ہی دیکھ پاتی ہیں جب کہ فلم کی حساسیت 0.3 سے 0.9 مائیکرو میٹر تک ہوتی ہے۔

(د) سہ بعدی تناظر: عام طور پر ہوائی تصویریں یکساں وقفے پر کھینچی جاتی ہیں جس سے ہمیں تصویروں کا ایک ہی طرح کا جوڑا مل جاتا ہے۔تصویروں کے ان جوڑوں سے تصویر شدہ سطح زمین کا سہ بعدی منظر حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ہوائی تصویروں کی قسمیں

ہوائی تصویروں کی درجہ بندی کیمرے کے محور کی پوزیشن ، پیمانہ، سرپوش علاقہ (Coverage) کی زاویائی وسعت اور استعمال شدہ فلم کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ بصری محور کی پوزیشن اور پیمانے پر مبنی ہوائی تصویروں کی قسمیں ذیل میں دی گئی ہیں:

(الف) کیمرہ محور کی پوزیشن پر مبنی ہوائی تصویروں کی قسمیں:

کیمرہ کے محور کی پوزیشن پر مبنی ہوائی تصویروں کی درج ذیل قسمیں ہیں:

(1) عمودی تصویریں (Ventical Phtographs)

(2) کم ترچھی تصویریں (Low obique Photographs)

(3) زیادہ ترچھی تصویریں (High Oblique Photographs)

(i)۔ عمودی تصویریں: ہوائی تصویریں لیتے وقت کیمرہ لینس کے مرکز سے دو واضح محور بنتے ہیں۔ ایک زمینی سطح کی طرف اور دوسرا تصویری سطح کی طرف۔ کیمرہ لینس کے مرکز سے زمینی سطح پر ڈالے گئے عمود کو عمودی محور کہا جاتا ہے جبکہ لینس کے مرکز سے تصویری سطح تک کھینچی گئی پلمب لائن یعنی ساہول ڈوری کو فوٹو گرافک یا اپٹکل محور (بصری محور) کہا جاتا ہے۔ جب تصویری سطح کو زمینی سطح کے متوازی رکھا جاتا ہے تو یہ دونوں محور بھی ایک دوسرے سے منطبق ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سے جو تصویر ملتی ہے اسے عمودی ہوائی تصویر کہتے ہیں (شکل 6.3 اور 6.4) بہر کیف عام طور پر دونوں سطحوں کے درمیان مکمل متوازیت برقرار رکھنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ ہوائی جہاز زمین کے منحنی سطح پر اڑتا ہے اس لئے تصویری محور عمودی محور سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر اس طرح کا انحراف 3° مثبت یا منفی کی حد میں ہوتا ہے تو تقریباً عمودی تصویریں ملتی

© NCERT not to be republished

ہیں۔ کوئی بھی تصویر جس کا بصری محور عمودی محور سے غیر ارادی طور پر 3° سے زیادہ منحرف ہوتا ہے، اسے جھکی ہوئی تصویر (Tilted photograph) کہتے ہیں۔

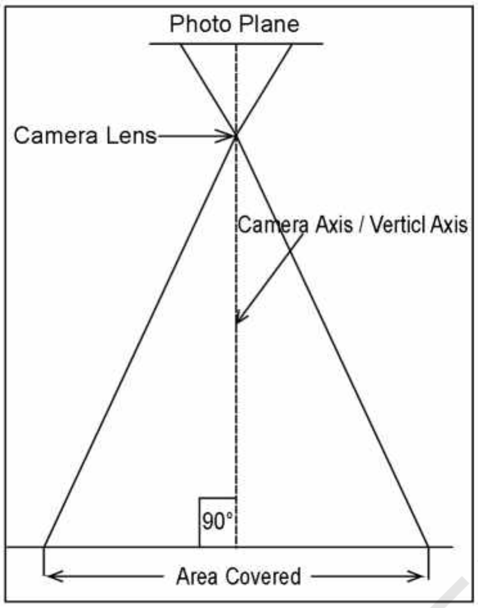

شکل 6.3 عمودی ہوائی فوٹوگراف

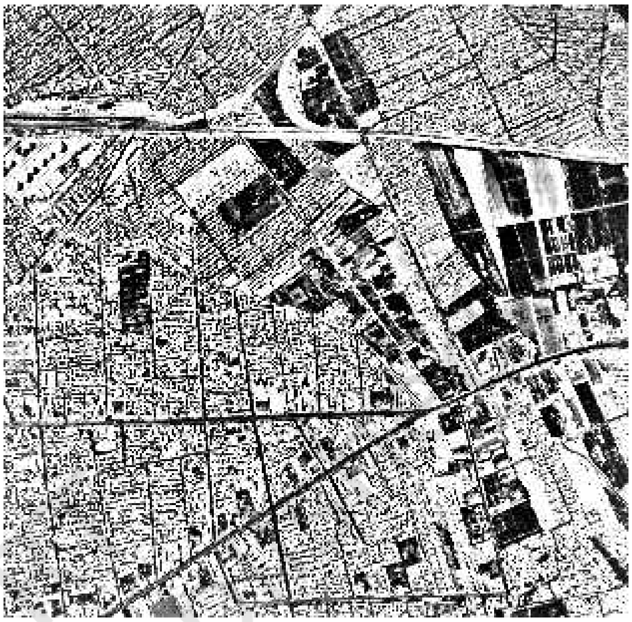

شکل 6.4 نیدرلینڈ کے آرنہام کا عمودی فوٹوگراف

(ii) کم ترچھی (Low Oblique): ایسی ہوائی تصویر جس میں کیمرہ کا محور عمودی محور سے ارادتاً 15° سے 30° کے درمیان منحرف ہوتا ہے تو اسے کم ترچھی تصویر (low oblique photograph) کہا جاتا ہے (شکل 6.5 اور 6.6) اس طرح کے فوٹوگراف کا استعمال ابتدائی جائزہ والے سروے (Reconnaissance survey) میں کیا جاتا ہے۔

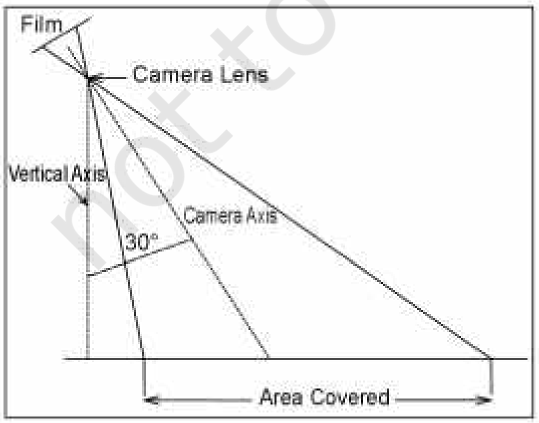

شکل 6.5 کم ترچھی تصوری

شکل 6.6 نیدرلینڈ کے آرنہام کی کم ترچھی تصویر

iii-زیادہ ترچھی (High Oblique): زیادہ ترچھی تصویریں اس وقت ہوتی ہیں جب کہ کیمرہ کے محور کو عمودی محور سے ارادتاً °60 کے قریب جھکا یا جاتا ہے (شکل 6.7)۔ اس قسم کی فوٹو گرافی کا استعمال ابتدائی جائزہ والے سروے میں کیا جاتا ہے۔

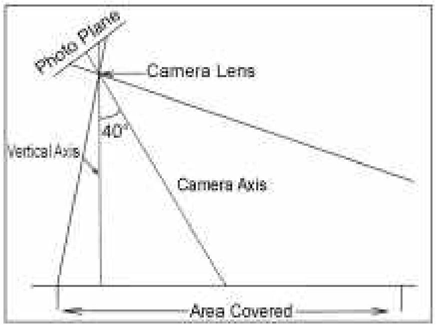

شکل 6.7 زیادہ ترچھی تصویر

جدول 6.1 عمودی اور ترچھی تصویروں کے درمیان موازنہ پیش کرتا ہے

کیفیت	عمودی	کم ترچھی	زیادہ ترچھی
بصری محور	جھکاؤ °3 سے کم یعنی عمودی کے مطابق	عمودی محور سے انحراف 30° سے زائد	انحراف 30° سے زائد
صفات ظاہر ہوتی ہیں	افق ظاہر نہیں ہوتا	افق ظاہر نہیں ہوتا	افق ظاہر ہوتا ہے
احاطہ/احاطگی	چھوٹا علاقہ	نسبتاً بڑا علاقہ	سب سے بڑا علاقہ
علاقے کی شکل			مربع منحرف
	مربع	مربع منحرف	پیش روزمین سے پس
لی گئی تصویر کا پیمانہ نقشے میں مقابلہ میں فرق	یکساں، اگر قطعہ زمین مسطح ہے سب سے کم	پیش روزمین سے پس روزمین کی طرف گھٹتا ہے نسبتاً زیادہ	روزمین کی طرف گھٹتا ہے سب سے زیادہ
افادیت	وضعی اور موضوعی نقشہ نگاری میں مفید	ابتدائی جائزہ کے لئے سروے	خاکائی یا مثالی

© NCERT not to be republished

(ب) پیمانے پر مبنی ہوائی تصویروں کی قسمیں: پیمانے پرمبنی ہوائی تصویروں کو بھی تین قسموں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

i-بڑے پیمانے کی تصویریں: جب ہوائی تصویروں کا پیمانہ 1:15,000 یا اس سے زیادہ ہوتا ہے تو ان تصویروں کو بڑے پیمانے کی تصویر میں درجہ بند کیا جاتا ہے (شکل 6.8)

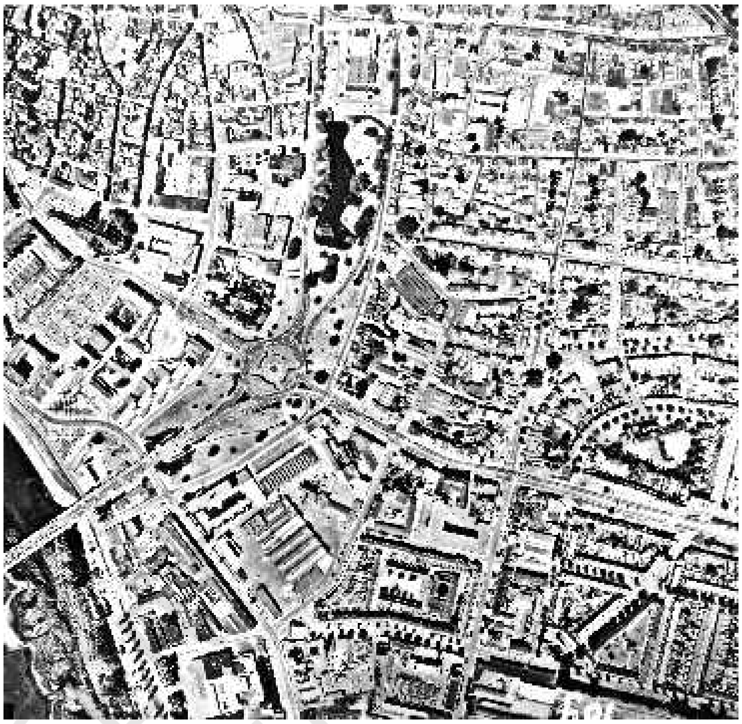

شکل 6.8 عمودی اور ترچھی تصویروں کے درمیان موازنہ 1:5000

ii-درمیانی پیمانے کی ہوائی تصویریں: جن ہوائی تصویروں کا پیمانہ 1:15,000 سے 1:30,000 کے درمیان ہوتا ہے تو ان تصویروں کو درمیانی پیمانے کی تصویریں کہا جاتا ہے (شکل 6.9)

شکل 6.9 آرنہام کی تصویر 1:20,000

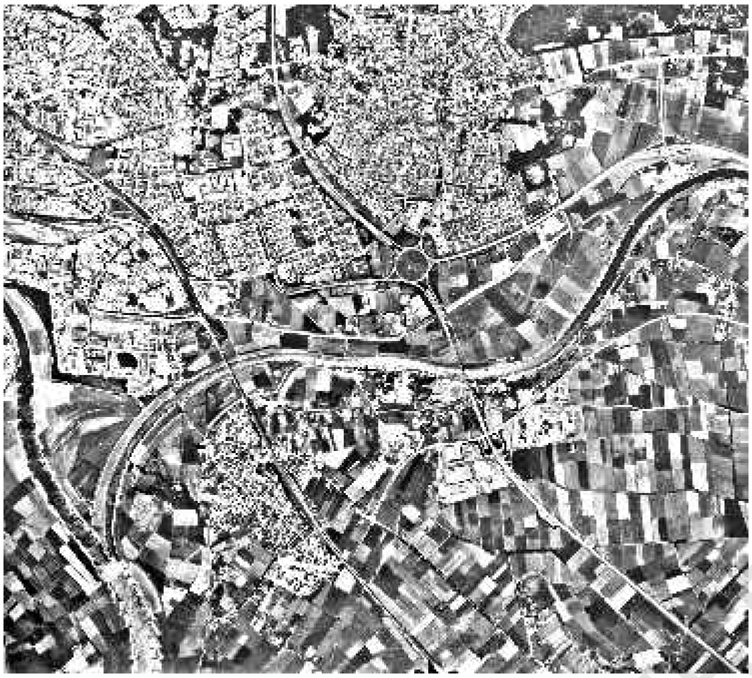

شکل 6.10 آر ینہام کی تصویر 1:40,000

iii- چھوٹے پیمانے کی تصویریں : جن ہوائی تصویروں کا پیمانہ 1:30,000 سے کم ہوتا ہے انہیں چھوٹے پیمانے کی تصویر کہا جاتا ہے (شکل 6.10)

ایک ہوائی تصویر کی جیومیٹری

ایک ہوائی تصویر کی جیومیٹری کو سمجھنے کے لئے زمین کے تعلق سے تصویر کے رخ کو جاننا اہم ہے یعنی وہ طریقہ جس میں زمینی نمائندگی (تصویر یا نقشہ) کے تعلق سے روشنی زمین پر پڑتی ہے۔ اس طرح کے پروجکشن درج ذیل تین مثالیں مسئلہ کو سمجھنے کے لئے مفید ہوسکتی ہیں۔

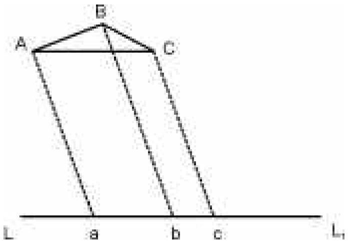

شکل 6.11 آر ینہام کی تصویر 1:40,000

متوازی پروجکشن: اس پروجکشن میں پڑنے والی شعاعیں متوازی ہوتی ہیں لیکن ضروری نہیں کہ وہ عمودی بھی ہوں۔ مثلث LL1 ABC پر مثلث abc کی طرح پڑتی ہے (تصویر 6.11)

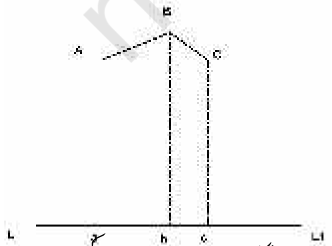

شکل 6.12 متوازی پروجکشن

آرتھوگونل پروجکشن : یہ متوازی پروجکشن کی خصوصی حالت ہے۔ نقشے زمین کے آرتھوگونل پروجکشن ہوتے ہیں۔ اس پروجکشن کا فائدہ یہ ہے کہ سطح پر دوریاں، زاویے اور رقبے اشیاء کی بلندی میں تفریق سے آزاد ہوتے ہیں۔ شکل 6.12 آرتھوگونل پروجکشن کی ایک مثال ہے جہاں پڑنے والی شعاعیں لائن LL1 کے عمود پر ہیں۔

© NCERT not to be republished

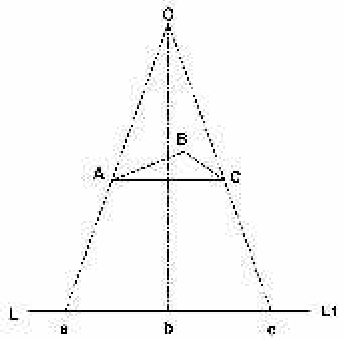

شکل 6.13 قائم الزاویہ پروجکشن

مرکزی پروجکشن : شکل 6.13 میں مرکزی پروجکشن کی مثال دکھائی گئی ہے۔ پڑنے والی شعائیں Bb,Aa اور Cc ایک مشترک نقطہ O سے گذرتی ہیں جس کو تناظری مرکز کہتے ہیں۔ لینس کے ذریعہ پڑنے والی شبیہ کو مرکزی پروجکشن کی حیثیت سے مانا جاتا ہے۔

جیسا کہ پہلے تذکرہ کیا گیا ہے کہ ہوائی فوٹوگراف ایک مرکزی پروجکشن ہے۔ ایک مطلق عمودی طور پر مسطح خطے میں ہوائی فوٹوگراف جیومیٹری کے اعتبار سے اس علاقے کے نقشے کے بالکل مطابق ہوتا ہے البتہ تصویر کا جھکاؤ اور تصویر شدہ زمین کے خدوخال میں تبدیلی کی وجہ سے ہوائی تصویر اس علاقے کے نقشے سے جیومیٹری کے اعتبار سے مختلف ہو جاتی ہے۔

جیسا کہ شکل 6.14 میں دکھایا گیا ہے کہ S کیمرہ کے لینس کا مرکز ہے۔ زمینی سطح سے آنے والی شعاؤں کا جھرمٹ اسی نقطے کا احاطہ کرتا ہے اور یہاں سے نگیٹیو (فوٹو) کی سطح پر منتشر ہوتا ہے اور شے کی شبیہ بناتا ہے۔ اس طرح مرکزی پروجکشن کی یہ خصوصیت ہے کہ تمام سیدھی لائنیں شے کے نقطوں کو ان کی مطابقت والے شبیہ کے نقطوں سے ملاتی ہیں یعنی ایک ہی نقطے سے گذرتی ہیں۔ شکل 6.14 میں اس تعلق کو بتایا گیا ہے۔ CCi,BBi,AAi اور DDi کی سیدھی لائنیں تصویر شدہ زمین اور نگیٹیو پلین پر ان کی مطابقت والے نقطوں کو ملاتی ہیں۔ مثال کے طور پر زمین پر A اور نگیٹیو پلین پر Ai (یا مثبت پلین پر a) مطابقت رکھنے والے نقطوں کو ملانے والا ایسا خط ہے جو کیمرہ کے مرکزی لینس سے گذرتا ہے۔ اگر ہم S کیمرہ کے محور کے مطابق ایک عمود نگیٹیو سطح (Nagative Plane) تک کھینچیں تو وہ نقطہ جہاں یہ عمود نگیٹیو سے ملتا ہے اسے صدر نقطہ (Principal Point) کہا جاتا ہے (شکل 6.14 میں P)۔ اگر ہم اسی لائن کو زمین تک بڑھائیں تو یہ ٹارگیٹ پلین (تصویر شدہ زمین) سے PG پر یعنی زمینی صدر نقطہ پر ملے گا۔ اسی طرح اگر ہم ایک عمودی خط (پلمب لائن جیسا کہ ثقل کی سمت کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے) S سے کھینچیں تو یہ فوٹو نگیٹیو پر ایک ایسے نقطے پر ملے گا جس کو نادر پوائنٹ اور زمین پر زمینی نادر پوائنٹ کہا جاتا ہے۔ شکل 6.5,6.3 اور 6.7 کے مشاہدے سے دیکھا جا سکتا ہے کہ پلمب لائن اور کیمرے کا محور عمودی تصویر کے لئے منطبق ہیں لیکن ترچھی اور جھکی ہوئی تصویروں کے لئے وہ الگ الگ ہیں۔ اس طرح عمودی تصویر کی صورت میں صدر نقطہ (Princpal Point) اور نقطہ سمت القدم (Nadir Point) بھی ایک دوسرے سے منطبق ہوتے ہیں۔ ترچھی تصویر کے لئے کیمرہ کے محور اور پلمب لائن کے درمیان زاویہ جھکا ہوا زاویہ ہوتا ہے۔

شکل 6.14 عمودی تصویر کی مثبت اور منفی دونوں سطحوں کو دکھاتا ہے۔ مثبت اور منفی سطحوں کی جیومیٹری ایک جیسی ہے۔

یہاں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ SP یعنی کیمرہ لینس اور نگیٹیو پلین کے درمیان عمودی دوری کو فوکس فاصلہ (Focal Length) کی حیثیت سے جانا جاتا ہے۔ دوسری طرف SPG یعنی کیمرہ لینس اور تصویر شدہ زمین کے درمیان عمودی دوری کو فلائنگ بلندی (Flying Height) کہا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

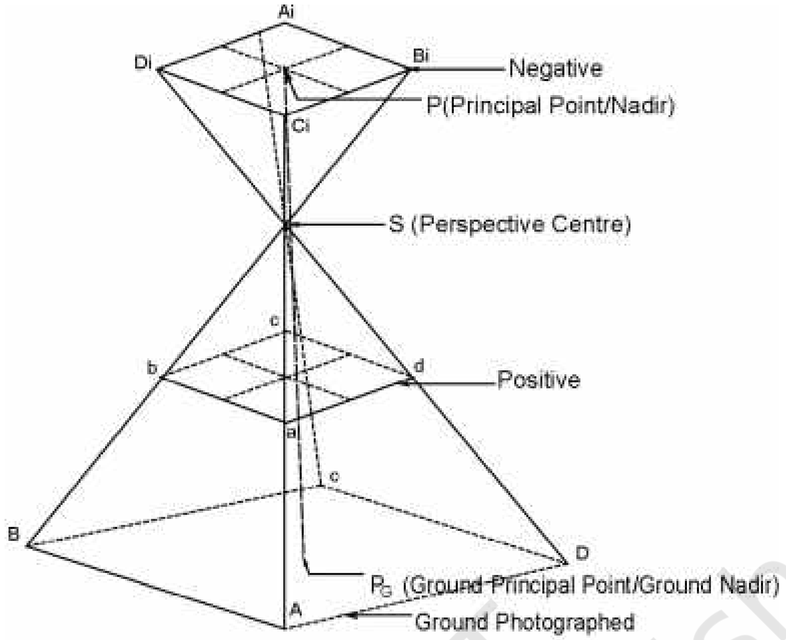

شکل 6.14 مرکزی پروجکشن

نقشہ اور ہوائی فوٹوگراف میں فرق

ہوائی فوٹوگراف سے براہ راست کسی نقشے کی چربہ نگاری (Tracing) نہیں کی جاسکتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پلینی میٹری (پروجکشن) اور نقشہ اور ہوائی فوٹوگراف کے تناظر میں بنیادی فرق ہے۔ یہ فرق جدول 6.2 میں دیا گیا ہے۔

جدول 6.2 نقشہ اور ہوائی فوٹوگراف میں فرق

ہوائی فوٹوگراف	نقشہ
یہ ایک مرکزی پروجکشن ہے۔ ہوائی فوٹوگراف جیومیٹری کے اعتبار سے غلط ہوتا ہے۔	یہ ایک آرتھوگنل پروجکشن ہے۔
جیومیٹری میں خرابی مرکز کے پاس سب سے کم ہوتی ہے اور کناروں کی طرف بڑھتی جاتی ہے۔	نقشہ جیومیٹری کے اعتبار سے زمین کے دکھائے گئے حصے کی صحیح نمائندگی کرتا ہے۔
تصویر کا پیمانہ یکساں نہیں ہوتا۔	نقشہ کا پیمانہ پورے نقشہ پر یکساں ہوتا ہے۔
بڑا کرنے یا چھوٹا کرنے سے تصویر کے مواد نہیں بدلتے اور آسانی سے عمل میں لایا جاسکتا ہے۔	نقشہ کو بڑا کرنے یا چھوٹا کرنے کا مطلب ہے اسے ازسرنو بنانا۔
ہوائی فوٹوگرافی ناقابل عبور اور بےفیض علاقوں میں کی جا سکتی ہے۔	ناقابل عبور اور غیر بےفیض علاقوں کی نقشہ نگاری بہت مشکل ہوتی ہے اور کبھی کبھی یہ ناممکن ہوجاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

عمودی ہوائی تصویروں میں بھی یکساں پیمانہ نہیں ہوتا جب تک کہ وہ مسطح خطے کے لئے نہ کھینچی گئی ہوں ۔ ہوائی تصویروں کو نقشے کے متبادل کی حیثیت سے استعمال کرنے سے پہلے تناظری منظر سے پلینی میٹرک منظر میں بدلنا پڑتا ہے۔ ایسی بدلی ہوئی تصویروں کو آرتھوفوٹو (Orthophoto) کہتے ہیں۔

ہوائی تصویروں کا پیمانہ

آپ نقشہ پر پیمانے کے تصور سے واقف ہیں (دیکھیں باب2)۔ ہوائی تصویروں کے لئے پیمانے کا تصور بالکل اسی طرح ہے جیسے نقشے کے لئے۔ ہوائی تصویر پر دوری اور انہیں دو جگہوں کے درمیان حقیقی دنیا میں زمین پر دوری کے تناسب کو پیمانہ کہتے ہیں۔ یہ مساوی اکائیوں میں ظاہر کیا جاسکتا ہے جیسے ایک سینٹی میٹر= 1000 کلومیٹر (یا12,000 انچ) یا نمائندہ کسر کی صورت میں (1:100,000)

پیمانہ اس بات کا تعین کرتا کہ کونسی چیزیں مرئی ہوں گی، تخمینہ کی صحت کتنی ہے اور بعض خط وخال کس طرح ظاہر ہوں گے۔ ہوائی تصویروں پر مبنی تجزیہ کرتے وقت کبھی کبھی یہ ضروری ہوتا ہے کہ اشیاء کی تعداد، کچھ مواد کے ذریعہ احاطہ کئے گئے رقبہ کا تخمینہ لگایا جائے یا ان کی لمبائی پر منحصر بعض خط وخال کی پہچان کی جائے۔ تصویر کی تشریح کرتے وقت اس بعد کا تعین کرنے میں لمبائی اور رقبے کا اندازہ کرنا ضروری ہوتا ہے جس میں تصویر کے پیمانے کا علم ضروری ہے۔ ہوائی تصویر کے پیمانے کی تحسیب کے لئے تین طریقے ہیں جس میں معلومات کے مختلف مجموعوں کا استعمال کیا جاتا ہے:

پہلا طریقہ: تصویری دوری اور زمینی دوری کے درمیان تعلق قائم کرکے:

اگر اضافی معلومات جیسے ہوائی تصویر میں قابل شناخت دونقطوں کی زمینی دوری موجود ہے تو عمودی فوٹوگراف کے پیمانہ کو معلوم کرنا آسان ہے بشرطیکہ وہ زمینی دوری (D_g) معلوم ہے جس کے لئے ہوائی تصویر پر دوری (D_p) کی پیائش کرنی ہے۔اس حالت میں ہوائی تصویر کے پیمانے کو ان دو کے تناسب میں ناپا جاسکتا ہے، یعنی D_p / D_g۔

مسئلہ 6.1 ایک ہوائی تصویر پر دونقطوں کے درمیان دوری 2 سینٹی میٹر ہے۔ زمین پر انہیں دونقطوں کے درمیان کی دوری ایک کلومیٹر ہے۔ ہوائی تصویر کے پیمانے (S_p) کا حساب لگائیں۔

= $D_p : D_g$

= 2cm: 1km

= 2cm :1×100,000cm

= 1:100,000/2=50,000 cm

=1 اکائی 50,000 اکائیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس لئے S_p = 1:50,000

© NCERT not to be republished

دوسرا طریقہ: تصویر کی دوری اور نقشے کی دوری کے درمیان تعلق قائم کرکے :

ہم جانتے ہیں کہ زمین پر مختلف نقطوں کے درمیان دوری ہمیشہ معلوم نہیں ہوتی۔ البتہ اگر ہوائی تصویر پر دکھائے گئے رقبہ کے لئے کوئی قابل اعتماد نقشہ موجود ہے تو اسے تصویر کا پیمانہ متعین کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں نقشہ اور ہوائی تصویر پر دو قابل شناخت نقطوں کی دوری ہمیں اس قابل بنا دیتی ہے کہ ہم ہوائی تصویر کے پیمانہ (S_p) کی پیمائش کرسکیں۔ ان دو دوریوں کے درمیان تعلق کو اس طرح ظاہر کیا جاسکتا ہے۔[تصویر کا پیمانہ: نقشہ کا پیمانہ]= [تصویر پر دوری: نقشے پر دوری] تصویر کا پیمانہ (S_p) = تصویر پر دوری (D_p): نقشے پر دوری (D_m) x

نقشہ کے پیمانہ کا عامل (msf)

جہاں Map Scale Factor=msf

مسئلہ 6.2 : ایک نقشہ پر دو نقطوں کے درمیان کی دوری 2 سینٹی میٹر ہے۔ وہی تصویر پر انہیں دو نقطوں کے درمیان دوری 10 سینٹی میٹر ہے۔ تصویر کا پیمانہ معلوم کیجئے جبکہ نقشہ کا پیمانہ 1:50,000 ہے۔

$S_p = D_p : D_m \times msf$

یا = 10 سینٹی میٹر: 2 سینٹی میٹر × 50,000

یا = 10 سینٹی میٹر: 100,000 سینٹی میٹر

یا = 1 سینٹی میٹر: 100,000/10 = 10,000 سینٹی میٹر

یا = 1 اکائی 10,000 اکائیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔

اس لئے S_p = 1:10,000

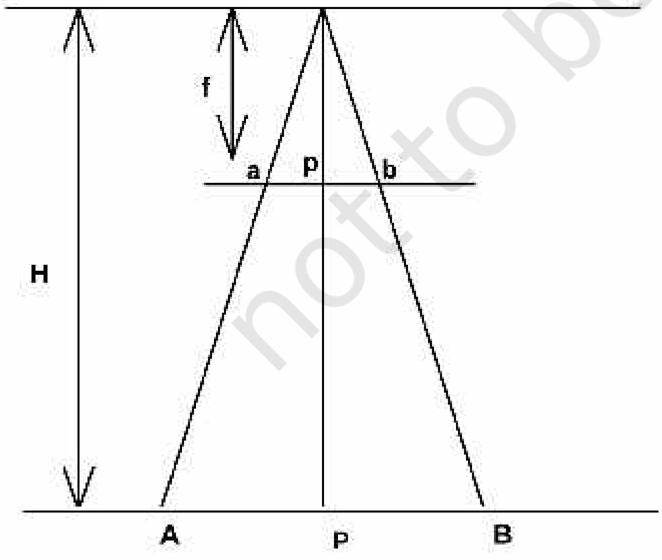

شکل 6.15 عمودی فوٹو گراف کی جیومیٹری

تیسرا طریقہ : فوکس لمبائی (f) اور ہوائی جہاز کے اڑان کی بلندی (H) کے درمیان تعلق قائم کرکے :

اگر تصویر اور زمین یا نقشے پر اضافی دوری کے بارے میں مزید معلومات موجود نہیں ہیں تو ہم تصویر کے پیمانے کا تعین کیمرہ کی فوکس لمبائی (f) اور ہوائی جہاز کے اڑان کی بلندی (H) کے بارے میں معلومات کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے (شکل

© NCERT not to be republished

6.15)۔تصویر کے پیمانے کا اس طرح سے تعین کرنا زیادہ قابل اعتماد ہوسکتا ہے اگر ہوائی تصویر مکمل طور پر عمودی ہو یا عمود کے قریب تر ہوا اور تصویر شدہ خطہ مسطح ہو۔زیادہ تر عمودی تصویروں پر کیمرے کی فوکس لمبائی (f) اور ہوائی جہاز کے اڑان کی بلندی (H) حاشیائی معلومات کی حیثیت سے ہوتی ہیں (بکس 6.2)۔شکل 6.15 کو تصویر کے پیمانہ کا فارمولہ اخذ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کیا جاسکتا ہے:

فوکس لمبائی (f): اڑان کی بلندی (H) =

تصویر کی دوری (Dp): زمین کی دوری (Dg)

مسئلہ 6.3 ایک ہوائی تصویر کا پیمانہ معلوم کیجئے جبکہ ہوائی جہاز کے اڑان کی بلندی 7500 میٹر ہے اور کیمرے کی فوکس لمبائی 15 سینٹی میٹر ہے۔

H:f = Sp

یا Sp = 15 سینٹی میٹر: 100×75,00 سینٹی میٹر

یا Sp=1:15 750.000

اس لئے Sp = 1: 50,000

بکس 6.2 عمودی ہوائی تصویروں پر دی گئی حاشیائی معلومات

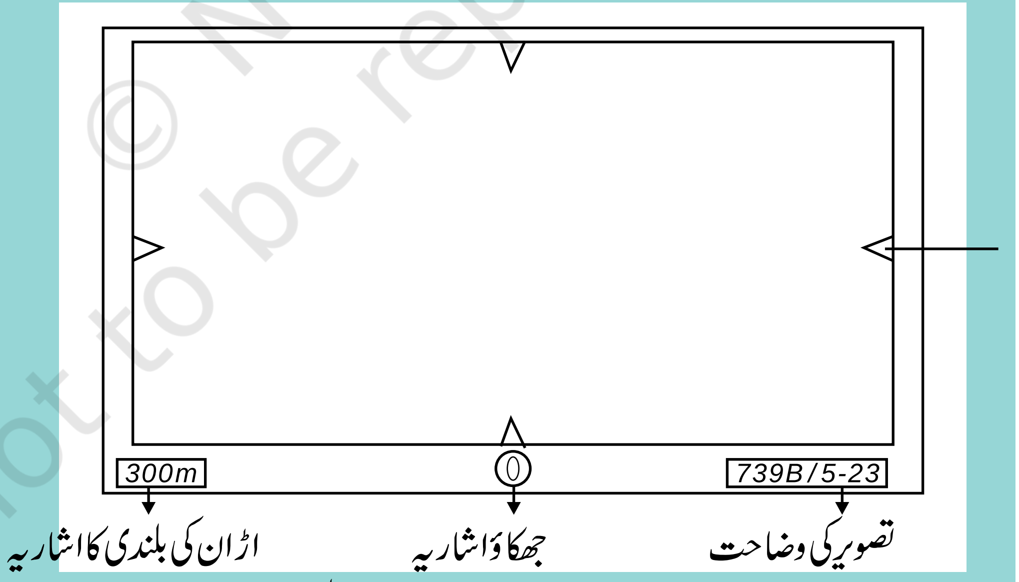

793 تصویر کی وضاحت کا نمبر ہے جو سروے آف انڈیا کی 73APFPS پارٹی کی طرف سے دیا جاتا ہے۔B وہ فلائنگ ایجنسی ہے جس نے موجودہ تصویر کو کھینچا ہے (ہندوستان میں تین فلائنگ ایجنسیوں کو اجازت ہے کہ وہ ہوائی تصویریں کھینچ سکیں۔یہ ہیں ہندوستانی ہوائی فوج، ایئر سروے کمپنی کولکتہ اور نیشنل ریموٹ سنسنگ ایجنسی، حیدرآباد جن کی پہچان ہوائی تصویروں پر بالترتیب B،A اور C سے کی جاتی ہے) 5 پٹی نمبر ہے اور 23 پانچویں پٹی نمبر تصویر کا نمبر ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

کثیر انتخابی سوالات

1۔ مندرجہ ذیل میں کس ہوائی تصویر میں افق نظر آتا ہے؟

(الف) عمودی

(ب) تقریباً عمودی

(ج) کم ترچھی

(د) زیادہ ترچھی

2۔ مندرجہ ذیل میں کس ہوائی تصویر میں سمت القدم اور صدر نقطہ ایک دوسرے پر منطبق ہوتے ہیں؟

(الف) عمودی

(ب) تقریباً عمودی

(ج) کم ترچھی

(د) زیادہ ترچھی

3۔ ہوائی تصویروں میں کس قسم کا پروجکشن استعمال کیا جاتا ہے؟

(الف) متوازی

(ب) آرتھوگونل

(ج) مرکزی

(د) مندرجہ بالا سے کوئی نہیں

مختصر سوالات

1۔ زمین پر مبنی مشاہدات کے بالمقابل ہوائی تصویروں کے کنہیں تین فائدوں کا تذکرہ کریں۔

2۔ ہوائی تصویریں کیسے لی جاتی ہیں؟

3۔ ہندوستان میں ہوائی فوٹوگرافی کا مختصر جائزہ پیش کریں۔

4۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تقریباً 125 الفاظ میں دیں:

(i) ہوائی فوٹوگراف کے دو اہم استعمال کیا ہیں؟ تشریح کریں۔

(ii) پیمانہ کا تعین کرنے کے لئے مختلف طریقے کون سے ہیں؟

© NCERT not to be republished